سبق نمبر 21

[redacted]

گروپ لیڈر: اپنے گروپ اور اس کورس سے خداوند کے لئے شاگرد بنانے کا عہد اور دعا کریں۔

[redacted]

مضمون: خُدا عظیم بورخلق کرنے والا ہے۔

پڑھیں۔ زبور ۱۳۹: ۱۳-۱۸

خدا نے ہمارے انسانی بدن کو بڑا لاجواب بنایا ہے۔ خدا اشیاء کا خالق ہے اور اشیاء کا قدرتی منظر بذات خود ایک معجزہ ہے۔ انسانی بدن اشیاء میں سب سے زیادہ حیران کن اور اپنے آپ میں ایک عجوبہ ہے۔ خدا ہر زندگی کی سب سے چھوٹی سمجھی جانے والی زندگی کی چیز کا بھی خالق ہے۔

1- خُون کا جمنا۔

جب کسی شخص کو ایک زخم لگ جاتا ہے تو خون کے تم کر بہانا کو روکنے سے پہلے تھوڑی دیر میں خون جمنا شروع ہو جاتا ہے۔ آخر جما ہوا خون سخت ہو جاتا ہے اور زخم بھر جاتا ہے۔ یعنی خون کا جمنا ایک پیچیدہ عمل ہے اور موت سے بچنے کے لئے اس کو انتہائی درستگی کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب آپ کے بدن کے نظام میں سوراخ ہو جاتا ہے تو خون کو فوری طور پر جمنا چاہئے ورنہ خون بہنے سے آپ کی موت ہو جائے گی۔ اگر خون غلط وقت پر جم جاتا ہے اور جسم کے اندر رہ جاتا ہے تو خون کو چاہئے کہ زخم کے ذریعہ کو بند کر سکے یا وہ رگ مجسمہ ہو کر موت ہو سکتی ہے۔

حیاتیں کی بڑی مقدار انسانی خلیہ اور خلیائی اجزا ہوکیمیکل رد عمل کو مستعمل رکھتی ہے۔ بدن کے اندر یہ متحرک عمل میں جمع ہوتی ہے وہ متحرک ہونے کو تیار ہوتی ہے۔ خون کے جمنے کا نظام دریا کی آبشار کی مانند ہوتا ہے۔ ایک خمیر دوسرے خمیر کو متحرک کرتا ہے جو تیسرے خمیر کو متحرک کرتا ہے۔ آبشار کے ایک حصہ میں خلیہ کا خاص خمیر خون کے جمنے کو بڑھاوا دیتا ہے اور دوسرے اجزا خون کو روکنے، بند کرنے یا خون کے لوتھڑوں کو تحلیل کرنے کا کام کرتے ہیں۔ یہ کیمیکل کے یا اجزا دوسرے اجزا کو مستعمل بنانے میں پہلے سے متحرک ہونے، بڑھنے، روکنے یا ان کے کام کو روکنے کے لئے ایک دوسرے کے لئے تیار ہوتے ہیں۔ ان تمام خلیائی اجزا کو خون جمنے، جگہ بنانے اور وقت روکنے کے لئے موجود ہونے کی ضرورت ہوتی ہے۔ خون جمنے کا نظام کئی باہمی کام کرنے والے حصوں پر مشتمل واحد نظام ہے جو خون جمنے کے ہیاوی عمل میں حصہ ڈالتے ہیں۔ ان حصوں میں سے کسی ایک کا اخراج، نظام کے مناسب طور پر کام کرنے کو بند کرنے کا سبب بن جاتا ہے۔ صرف خدا ہی اس پیچیدہ نظام والے آبشاری نظام کو خلق کر سکتا تھا۔

2- انسانی جسم نا قابلِ شمار خلیوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ ایک اندازہ ہے کہ انسانی جسم کا ایک کلوگرام 2,000,000,000,000 خلیوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ ایک خلیہ بہت چھوٹے چھوٹے 10 پاور پلانٹس پر مشتمل ہوتا ہے جو جسم کے کئی کاموں کے لئے مطلوبہ قوت پیدا کرتے ہیں۔ ہر ایک پاور پلانٹ کام کرنے، دوڑنے، سوچنے، بولنے اور جسم کے باقی تمام کاموں کے لئے قوت پیدا کرتا ہے۔ لیکن ان میں سے ہر ایک پاور پلانٹ ایک مائیکرومیٹر سے بھی چھوٹا ہوتا ہے۔ ایک ملی میٹر میں ایک ہزار مائیکرومیٹر ہوتے ہیں۔ قوت کا یہ منبع بہت چھوٹا ہوتا ہے اور پھر بھی یہ تمام خلیے مل کر وہ قوت پیدا کرتے ہیں جو ایک انسان کو ہر کام کرنے کے لائق بناتے ہیں۔

3- انسانی پھیپھڑوں کی ہوا والی تھیلیاں۔

انسانی پھیپھڑے چھوٹی چھوٹی بے شمار تھیلیوں پر مشتمل ہوتے ہیں جن کے سرے پر ہوا کی تھیلیاں ہوتی ہیں۔ ایک اندازہ ہے کہ انسانی پھیپھڑوں میں 600,000,000 سے زیادہ ہوا کی تھیلیاں بنی ہوتی ہیں۔ ہوا کی ان تھیلیوں کی دیواریں چھوٹی چھوٹی خون کی شریانوں سے بھری ہوتی ہیں جو خون کی نلیوں سے آکسیجن جذب کر کے جسم میں پہنچاتی ہیں۔ ہوا کی ان نلیوں کی دیواریں آپس میں اس قدر چپکی ہوتی ہیں کہ اگر آپ ان کو کھول لیں تو وہ ایک ٹینس بال کے میدان جتنے علاقے پر پھیل جائیں گی۔ اپنے پھیپھڑوں کی چھوٹی سی جگہ میں ایک ٹینس بال کے میدان جتنی پھیلی ہوئی چیز کا تصور کریں۔

اب ہم بڑی بڑی خوردبینوں کے ذریعے ہم اپنے جسم کے خلیوں اور پھیپھڑوں کی ہوا والی نلیوں کا مطالعہ کر سکتے ہیں لیکن ان خلیوں اور ہوا کی نلیوں کو کس نے تخلیق کیا؟ خلیے اور ہوا کی نلیاں تخلیق میں چھوٹی ترین چیزوں میں سے ہیں۔ بائبل مقدس کہتی ہے کہ خدا نے انسان کو اس کے تمام خلیوں اور ہوا کی نلیوں کے ساتھ تخلیق کیا۔ اگر ہم اپنے انسانی جسم کی پیمائش نہیں کر سکتے تو کون ہے جو انسانی جسم کے خالق کی پیمائش کر سکے؟ یہ واضح طور پر بتاتا ہے انسانی جسم کا ہر جزو ایک واضح خدا کے وجود کا ثبوت دیتا ہے۔

پرتشکیل۔ خدا کے چھوٹی سے چھوٹی واضح چیزوں کے خالق ہونے کی معلومات میں خدا کی پرتشکیل کریں جو موجود ہے اور انسانی ذہن کی ناقابل تصور پیچیدہ نظاموں کا خالق ہے۔ خدا کی پرتشکیل کریں کہ اس نے آپ کو کیسا واضح بنایا ہے۔ لیکن تین تین لوگوں کے چھوٹے گروپوں میں خدا کی پرتشکیل کریں۔

[redacted]

باری باری بیان کریں (یا اپنے نوٹس میں سے پڑھیں) آپ نے خدا کے ساتھ اپنے شخصی وقت کے دوران بائبل کے دیئے ہوئے حصہ (آیتوں 1-4) میں سے جو کچھ سیکھا ہے وہ مختصراً بیان کریں۔

بیان کرنے والے شخص کی بات نہیں اس کو سنجیدگی سے لیں اور قبول کریں جو کچھ وہ بیان کرتا ہے اس پر بحث نہ کریں

[redacted]

مندرجہ ذیل تعلیمات روح القدس کے متعلق ہیں۔

کتابچہ نمبر 2،	سبق نمبر 21	روح القدس کی ذات: لوقا اور کلیسیا میں اس کا کام
کتابچہ نمبر 2،	ضمیمہ نمبر 2	روح القدس محبتوں کی معیتوں میں ان کے ساتھ ہوتا ہے۔
کتابچہ نمبر 4،	سبق نمبر 45	روح القدس کا خاص کام: روح کا پُر ہونا، روح کی معموری اور روح کا چلنا۔
کتابچہ نمبر 7،	سبق نمبر 35	روح القدس کی نعمتیں۔
کتابچہ نمبر 7،	ضمیمہ نمبر 2	روح القدس کی اضافی نعمتیں۔

الف۔ رُوح القدس کی فطرت

1- رُوح القدس شخص ہے۔

الف۔ رُوح القدس شخص ہے۔

روح القدس غیر شخصی قوت یا اثر نہیں بلکہ شخصی ہے۔ یہ سچ بولتا ہے (یوحنا ۱۶:۱۳-۱۴)، خدا کی مرضی کے مطابق ہماری شفاعت کرتا ہے (رومیوں ۸:۲۶-۲۷)، گناہگار نظریت کے بارے میں خوفناک کرتا ہے (پیدائش ۶:۵-۷ اور نتیجہ ہو جاتا ہے (افسیوں ۴:۳۰-۳۱)

ب۔ رُوح القدس کے ساتھ تعلق

روح القدس کے شخصی ہونے کی حقیقت اس کے لئے بہت اہم ہے کہ ہم اس کا تجربہ کس طرح کرتے ہیں۔ اگر روح القدس محض ایک قوت یا اثر ہوتا تو ہمارا رابطہ یہ ہوتا کہ "ہم روح القدس کی قوت اور اثر کو زیادہ سے زیادہ (30 فی صد، 40 فی صد وغیرہ) کس طرح حاصل کر سکتے ہیں؟"

تاہم اگر روح القدس ایک شخص ہے تو ہمارا مستقل رویہ ہونا چاہئے کہ "روح القدس کس طرح مجھے زیادہ سے زیادہ اپنا سکتا ہے؟" "روح القدس میری زندگی کے زیادہ حصہ پر کس طرح زیادہ قبضہ حاصل کر سکتا ہے؟" "میں روح القدس کے ساتھ کس طرح رشتہ قائم کر سکتا ہوں اور اپنے آپ کو اس کی راہنمائی کے تابع کس طرح کر سکتا ہوں؟"۔

2- رُوح القدس خُدا ہے۔

الف۔ خدا نے اپنے آپ کو باپ، بیٹا اور روح القدس کی صورت میں ظاہر کیا ہے (دیکھیں کتابچہ نمبر 2، ضمیمہ نمبر 1)۔

بے شک خدا کی فطرت ناقابل بیان ہے (ایوب ۱۱:۷-۸، الف-۱- تیمتھیس ۶:۱۵-۱۶)، خدا نے اپنے آپ کو اس طرح سے ظاہر کیا کہ لوگ اس کو جان سکیں۔ خدا نے اپنے آپ کو کلاموں (یسعیاہ ۴۳:۱۳) اور باتوں (خروج ۳۳:۱۱) اور آگ (خروج ۳:۲-۴) اور انسانی جسم (یوحنا ۱:۱۴، ۱۸؛ تیمتھیس ۳:۱۶، کلسیوں ۱:۱۵، ۹:۳، عبرانیوں ۱:۱-۳) اور اپنے لوگوں میں روح القدس کی صورت میں حکومت کرنے سے ظاہر کیا (رومیوں ۸:۹-۱۰)۔

مسیحی باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ لیتے ہیں (متی ۲۸:۱۹)۔ لفظ "نام" واحد ہے جمع نہیں۔ خدا کا ایک نام ظاہر کرتا ہے کہ خدا ایک ہے۔ ایک الٰہی ہستی ہے (استثنا ۶:۴) اور الفاظ "باپ، بیٹا اور روح القدس" ظاہر کرتے ہیں کہ الٰہی نظرت میں ایک اندرونی امتیاز ہے۔ اس لئے بلاشبہ مسیح "خدا ہمارے ساتھ" "خدا کا بیٹا" اور "خدا" بھی کہلاتا ہے۔ اور اسی لئے روح القدس "خدا کا روح"، "مسیح کا روح"، "مسیح کا روح" (رومیوں ۸:۹–۱۰، گلتیوں ۴:۶) اور "خدا" بھی کہلاتا ہے (اعمال ۵:۳، ۵)۔

ب۔ روح القدس کی موروثی صفات

روح القدس خدا کی موروثی صفات رکھتا ہے یعنی پاکیزگی (رومیوں ۱:۴)، زندگی (رومیوں ۸:۲)، محبت (رومیوں ۱۵:۳۰)، روح حق (یوحنا ۱۶:۱۳) اور ازلی روح (عبرانیوں ۱۴:۹)۔ حق اور محبت ایسی صفات ہیں جو اپنے آپ نہیں ہوتیں بلکہ تخلیق سے پہلے بھی تثلیث کے اقانیم کے درمیان مشترک تھیں۔ الٰہی نظرت میں اندرونی امتیاز (زبور ۱۰۴:۳۰) تخلیق کے بعد حق اور محبت لوگوں کے ساتھ بھی پائی جاتی ہے

ج۔ کائنات کے تعلق سے روح القدس کی صفات۔

روح القدس کائنات کے تعلق سے بھی خدا کی صفات رکھتا ہے۔ سب جگہ موجودگی (ایک ہی وقت میں ہر جگہ موجود ہونا) (زبور ۱۳۹:۷–۱۰) اور روح القدس (یوحنا ۱۴:۱۶–۱۷)

قادرِ مطلق (ساری قدرت رکھنے والا) خدا (پیدائش ۱:۱–۳) اور روح القدس (زبور ۱۰۴:۳۰)۔

عالم مطلق (سب کچھ جاننے والا) خدا (زبور ۱۳۹:۱–۴) اور روح القدس (۱-کرنتھیوں ۲:۱۰–۱۱)۔

3- روح القدس کے نام۔

الف۔ پرانے عہدنامہ میں

پرانا عہدنامہ براہ راست روح القدس کا حوالہ 90 دفعہ دیتا ہے اور اس کو 18 مختلف نام دیتا ہے۔ بعض نام خدا کے ساتھ اس کے تعلق کو بیان کرتے ہیں یعنی "خدا کا روح"۔ بعض نام اس کے کردار کو بیان کرتے ہیں یعنی "روح القدس" یا "پاک روح"۔ بعض نام لوگوں میں اس کے کام کو بیان کرتے ہیں یعنی "حکمت کا روح" (یسعیاہ ۱۱:۲)۔

ب۔ نئے عہدنامہ میں

نیا عہدنامہ براہ راست روح القدس کا حوالہ 254 دفعہ دیتا ہے اور اس کو 39 مختلف نام دیتا ہے۔ بعض نام باپ کے ساتھ (متی ۲۸:۱۹) اور بیٹے کے ساتھ (رومیوں ۹:۸–۱۰) اس کے تعلق کو ظاہر کرتے ہیں۔ بعض نام اس کی اپنی لازلی خداوندیت کو بیان کرتے ہیں یعنی "خداوند روح ہے" (۲-کرنتھیوں ۳:۱۷)۔ بعض نام اس کے لازلی کردار کو ظاہر کرتے ہیں یعنی "روح القدس"۔ بعض نام تمثیلوں کے ساتھ اس کے تعلق اور ان کاموں کو ظاہر کرتے ہیں جو وہ ان کے درمیان کرتا ہے یعنی "روح حق" اور "فضل کا روح" (عبرانیوں ۲۹:۱۰)

4- رُوح القدس کی علامات

آگ، ہوا اور پانی رُوح القدس کی علامات کے طور پر کیا ظاہر کرتے ہیں؟

پڑھیں، دریافت کریں اور تبادلہ خیال کریں۔

اعمال ۲:۱-۴؛ (متی ۳:۱۱)۔

''روح اور آگ کا بپتسمہ'' کا مطلب یہ ہے کہ یسوع مسیح ایمانداروں کو روح القدس کی نعمت کی برکت دیگا اور ان کو اپنی بادشاہی میں جمع کریگا) لیکن جو اس پر ایمان لانے سے انکار کرتے ہیں ان کی عدالت جہنم کی آگ سے کریگا۔ پنتکوست کے دن ''آگ کی زبانیں'' رُوح کی قوت کی نعمت کی علامت تھیں جو شوق اور محبت سے خوشخبری کی منادی کرنے کے لئے تھیں (اعمال ۲:۱۰)۔

یوحنا ۳:۳-۸؛ اعمال ۲:۱

''زور کی آندھی کا چلنا'' زور آور روح اندیکھی قدرت کی بھی علامت تھا اور ''جو جہاں چاہتی ہے چلتی ہے''۔ نئے جنم سے پیدا ہونے اور نئے مخلوق ہونے کے متعلق روح کے ناقابل بیان اور ناقابل مزاحمت کام کی علامت پیش کرتی ہے۔

یوحنا ۷:۳۷-۳۹

''زندگی کے پانی کی ندیاں'' روح القدس کی علامت بطور عمل نجات کا وسیلہ اور آتشی کی اندرونی طاقت اور مسکینیوں کو دوسرے لوگوں کے لئے بشارت بن کا کام کرنے کی علامت بھی پیش کرتی ہیں۔

۲-کرنتھیوں ۱:۲۱-۲۲

''تیل سے مسح کرنا'' اس بات کی علامت ہے کہ ایمانداروں نے روح القدس کو تمام تر کاموں کے ساتھ قبول کیا ہے اور یہ یہاں زمین پر نئی خلقت کا بنانا اور شاہی ذمہ داریوں کے لئے مسلح ہو چکے ہیں۔ ''مہر کیا جانا'' اس بات کی علامت ہے کہ آتشی حقیقت میں روح القدس کے وسیلہ سے نئے سرے سے پیدا ہو چکے ہیں اور یہ خدا ان کی حفاظت کرتا ہے۔ ''بیعانہ'' اس بات کی علامت ہے کہ آتشی ہر کام جو خدا مستقبل میں ان کو میراث کے طور پر دینے کے لئے کر رہا ہے اس کی ضمانت کے طور پر روح القدس حاصل کر چکے ہیں

ب۔ لوگوں کے درمیان رُوح القدس کا کام

اب روح القدس زمین پر یسوع مسیح کی نمائندگی کرتا ہے اور ایمان نہ لانے والوں اور ایماندار دونوں میں کام کرتا ہے۔

1- رُوح القدس یسوع مسیح کی نمائندگی کرتا ہے۔

الف: رُوح القدس زمین پر یسوع مسیح کا نمائندہ ہے۔

پڑھیں: یوحنا ۱۴:۱۶-۱۸؛ ۱۶:۱۳-۱۵۔

نوٹس: یسوع نے اپنے شاگردوں سے وعدہ کیا ہے کہ وہ ان کو یتیم نہ چھوڑیگا بلکہ بذات خود روح القدس کی صورت میں ان کے پاس آئیگا۔ لفظ ''مددگار'' (یونانی: Parakletos) کا ترجمہ کیا جا سکتا ہے ''نمائندہ'' یعنی وہ شخص جو آپ کی مدد کے لئے آپ کی جگہ بلایا گیا ہے خاص کر ایک الزام یا تہمت لگانے والے کے خلاف۔ اس لئے لفظ کا ترجمہ بطور وکیل، مشیر، آرام دینے والا اور مددگار بھی کیا جاتا ہے

پہلے مقام پر روح القدس مسیحیوں کا نمائندہ نہیں بلکہ یسوع مسیح کا نمائندہ ہے۔ وہ مسیحیوں کے درمیان یسوع مسیح کا روح ہے (رومیوں ۸:۹-۱۰) جو مسیحیوں کے درمیان یسوع مسیح کی نمائندگی کرتا ہے۔ وہ مسیح کے شاگردوں کو ہر وہ بات یاد دلاتا رہتا ہے جو یسوع مسیح نے ان سے کہی تھی اور وہ نیا عہد نامہ لکھنے کے لئے مقرر کیا گیا تھا (یوحنا ۱۴:۲۶)۔ وہ یسوع مسیح کی گواہی دیتا ہے (یوحنا ۱۵:۲۶)۔ اس طرح مسیح کے شاگرد زمین کی انتہا تک مسیح کے گواہ ٹھہریں گے (اعمال ۱:۸)۔

روح القدس شاگردوں کی راہنمائی اس سچائی کی طرف کرتا ہے جو وہ مسیح سے سنتا ہے اور اس طرح شاگردوں کے عہدنامہ کی کتب مکمل کرنے کے لائق بناتے۔ وہ مسیح کے جلال کی دلالت کرتا ہے۔ مسیح کے نام کا دفاع کرتا ہے اور مسیح کی دلہنوں کی حفاظت کرتا ہے۔ وہ مسیح کی سلطنت کا نظام چلاتا ہے اور وہ مسیحیوں کو مسیح کے نام شامل بناتا ہے (۲-کرنتھیوں ۳:۱۷-۱۸)۔ مختصر یہ کہ روح القدس کلیسیا میں مسیحیوں کے تجربہ میں یسوع مسیح کو بحال رکھتا ہے۔

ب: روح القدس اور یسوع مسیح دونوں نمائندے کہلاتے ہیں

پڑھیں: ۱-یوحنا ۲:۱

نوٹس: روح القدس اور یسوع مسیح دونوں "نمائندے" یا "وکیل" (یونانی: Parakletos) کہلاتے ہیں۔ جب روح القدس زمین پر مسیحیوں میں مسیح کا نمائندہ یا وکیل کہلاتا ہے (یوحنا ۱۴:۱۶، ۲۶؛ ۱۵:۲۶) اسی اثنا میں یسوع مسیح خود آسمانی باپ کے سامنے مسیحیوں کا نمائندہ یا وکیل ہے (یوحنا ۲:۱)۔ جب روح القدس مسیح کی طرف سے زمین کے مسیحیوں سے بولتا ہے (یوحنا ۱۶:۱۳-۱۵) اسی اثنا میں مسیح خود باپ کے سامنے مسیحیوں کی طرف سے بولتا ہے (عبرانیوں ۷:۲۵؛ ۹:۲۴)۔ (بستا پیچھے ضمیمہ نمبر 2 بھی دیکھیں)۔ یسوع مسیح اپنی انسانی نظرات کے مطابق آسمان پر ہے (اعمال ۱:۹)۔ لیکن اپنی الٰہی نظرات کے مطابق یسوع مسیح ہر جگہ پر موجود ہے آسمان پر (افسیوں ۱:۲۰-۲۱) اور زمین پر (متی ۲۸:۲۰)۔ روح القدس بھی ہر جگہ پر موجود ہے آسمان پر (یوحنا ۱۴:۱۶؛ رومیوں ۸:۲۶-۲۷) اور زمین پر (اعمال ۲:۳۳)۔

ج: یسوع مسیح روح القدس کی صورت میں مسیحیوں کے درمیان ہے۔

پڑھیں: (یوحنا ۱۴:۱۶-۱۸)۔

نوٹس: یسوع مسیح آسمان پر جانے سے قبل زمین کے لوگوں کے لئے خدا کا نمائندہ تھا۔ وہ "خدا ہمارے ساتھ" تھا (متی ۱:۲۳)۔ تاہم یسوع مسیح اپنے زمینی جسم کے اعتبار سے آسمان پر چلا گیا (لوقا ۲۴:۵۰-۵۱؛ اعمال ۱:۹)۔

یسوع مسیح نے آسمان پر سے مسیحیوں کے لئے "دوسرا مددگار یا وکیل" بھیجا۔ یسوع مسیح "کوئی اور شخص" نہیں تھا بلکہ "اس قسم کا دوسرا مددگار" جیسا وہ تھا جو زمین پر مسیحیوں کے سامنے خدا باپ اور خدا بیٹے کی نمائندگی کرے۔

یسوع مسیح اپنے جسم کے ذریعہ زمین پر خدا کا نمائندہ یا وکیل تھا۔ خدا ہی نے انسانی نظرات اپنائی اور اپنی مخلوق اور ہماری تاریخ میں بطور انسان—خدا داخل ہوا۔ اب موجودہ دور میں روح القدس زمین پر خدا اور یسوع مسیح کا نمائندہ یا وکیل ہے۔ روح القدس زمین پر مسیحیوں کے لئے ایسے ہی ہے جیسے یسوع مسیح بذات خود زمین پر موجود ہو۔

جب یسوع مسیح انسانی جسم میں زمین پر تھا وہ زمین پر ایک محدود جگہ (فلسطین) اور انسانی تاریخ کے ایک خاص عرصہ (تقریباً 4 ق م سے 30 عیسوی) تک محدود تھا۔ لیکن یسوع مسیح خدا کے داہنے ہاتھ کے ذریعے (اس کے داہنے ہاتھ (مقام سرفرازی) تک سرفراز ہونے (آسمان پر اٹھائے جانے) کے بعد (افسیوں ۱:۲۰-۲۱؛ ۱-پطرس ۳:۲۲) اس نے خدا باپ سے وہ پچھلا عہدہ واپس حاصل کر لیا جو روح القدس پر مشتمل تھا۔ اور اپنا وعدہ (روح اور اپنا ابدی وجود) (یوحنا ۱۴:۱۶-۱۷؛ ۱۵:۲۶؛ ۱۶:۷) زمین کے مسکینوں پر نازل کیا (عالم ۲:۱۱ سے مقابلہ کریں نازل کرنے پر زور دینے (۱۱:۱۵؛ اعمال ۲:۳۳) روح القدس بطور خدا کا روح یا مسیح کا روح زمین پر کسی ایک جگہ محدود نہیں اور انسانی تاریخ کے کسی عرصہ تک بھی محدود نہیں ہے۔ روح القدس انسانی نظر سے نہیں چھپتا بلکہ انسانوں (مسکینوں) میں حکومت کرتا ہے۔ روح القدس یسوع مسیح کے کام کو زمین پر بطور خدا اور یسوع مسیح کا نمائندہ وکیل جاری رکھتا ہے۔ روح القدس مسکینوں کے ساتھ اور مسکینوں کے درمیان ہمیشہ کے لئے رہتا ہے (یوحنا ۱۴:۱۶-۱۷)۔

روح القدس اور یسوع مسیح دونوں ایک ہی ہستی ہیں اور نہ ہی الگ الگ قبول کئے جا سکتے ہیں کیونکہ وہ ایک ہی الٰہی ہستی ہیں اور ایک ہی الٰہی نظر سے رکھتے ہیں۔ روح القدس یسوع مسیح کی دوسری شخصیت ہے۔ وہ "خدا کا روح" یا "مسیح کا روح" ہے جو ہمارے درمیان رہتا ہے۔ وہ "مسیح ہم میں" ہے (رومیوں ۸:۹-۱۰؛ ۱-پطرس ۱:۱۰-۱۲)۔ روح القدس زمین پر مسکینوں کے لئے ایسے ہے جیسے براہ راست خود یسوع مسیح یہاں موجود ہو۔

2- روح القدس گناہگار دنیا کو قصوروار ٹھہراتا ہے۔

دریافت کریں اور بائبل خیال کریں۔ دنیا کے ساتھ تعلقات میں روح القدس کے کام کون کون سے ہیں جن میں غیر مسیحی اور مسیحی دونوں شامل ہیں؟

پڑھیں: یوحنا ۱۶:۳-۱۱؛ ۱-کرنتھیوں ۱۲:۳؛ ۱۶:۱۹؛ رومیوں ۱:۱۸-۳۲

نوٹس: لفظ "قصوروار ٹھہرانا" کے معنی ہیں بے نقاب کرنا، مجرم ٹھہرانا، ملامت کرنا، پکڑ میں لانا یا احساس جرم کرنا۔

الف: روح القدس لوگوں کو گناہ کا احساس دلاتا ہے۔

روح القدس گناہ کی حقیقت کو ظاہر کرتا ہے اور گناہ کو بے نقاب کرتا ہے

روح القدس لوگوں کی بے دینی کو بے نقاب کرتا ہے۔ اس کے معنی ہیں کہ وہ لوگوں کو خدا کے ساتھ ان کے غلط تعلقات دکھاتا ہے۔ اس نے تخلیق اور بائبل مقدس میں اپنے آپ کو ظاہر کیا۔ وہ ان میں خدا کی محبت کی کمی کو ظاہر کرتا ہے۔ وہ خاص طور پر ان کے سامنے خدا سے ان کی خود مختاری اور خدا کے خلاف ان کی سرکشی کو بے نقاب کرتا ہے۔ وہ ان کی خود پسندی، خود مختاری، من مانے فیصلے، اپنی راستبازی، اپنی پاکیزگی، اپنی برتری یا بہتری، اپنی یافت اور من مانی کا احساس دلاتا ہے۔

اور روح القدس لوگوں کی جوابدہی کو ظاہر کرتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ وہ ان کو لوگوں کے ساتھ اپنے غلط تعلقات دکھاتا ہے۔ وہ ان میں لوگوں کی محبت کی کمی کو ظاہر کرتا ہے۔ وہ ان کو ایسے کام کرنے کا الزام دے خدا منع کرتا ہے اور ان چیزوں کو فراموش کرنے کا جو خدا کرنے کا حکم دیتا ہے تقصور ٹھہراتا ہے۔

چنانچہ، وہ لوگوں کی اصلیت کو سامنے لاتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ خدا کی پاک، وشمن میں ان کے اصلی کردار اور رویہ کا احساس دلاتا ہے کہ حقیقت میں وہ لوگوں کے ساتھ تعلقات میں کیا ہیں جو خدا ان کو بنانا چاہتا ہے۔

روح القدس لوگوں کی گناہگار حالت کی مجیدگی کے بارے ملامت کرتا ہے۔ ان کو خدا سے تائب کرتا ہے اور ان کو باور کرتا ہے۔ وہ ان کے دلوں اور دماغوں میں ان کو ملامت کرتا ہے کہ وہ غلط، بے دین اور شریر ہیں اور اس لئے خدا کی پاک شریعت کی خلاف ورزی کرنے کے قصوروار ہیں۔ وہ ان تمام مغالطوں اور دلائل کو جو تائب کرتا ہے جو وہ خدا کے خلاف بناتے ہیں۔ وہ ان کو خدا کی نظر میں گناہگار ہونا باور کراتا ہے اور ان کو خدا کے سامنے شرمندگی کا احساس دلاتا ہے وہ ان کا احساس دلاتا ہے کہ وہ ابدی پاک، راستبازی، غضب اور عدالت کے نیچے ہیں (یوحنا ۳:۱۸، ۳۶)۔ وہ لوگوں کو باور کراتا ہے کہ وہ موت کی سزا کے لائق ہیں (رومیوں ۶:۲۳ الف)۔ اس لئے وہ ان کو اُن کے گناہوں کی مجیدگی کا احساس دلاتا ہے اور ان کو گناہ کے قصوروار ٹھہراتا ہے اور ان کو شرم اور پشیمانی کا احساس دلاتا ہے۔

ب: روح القدس لوگوں کو راستبازی کا احساس دلاتا ہے

روح القدس خدا کی راستبازی کو اور اس راستبازی کو ظاہر کرتا ہے جو خدا لوگوں سے چاہتا ہے۔ روح القدس لوگوں کو اس راستبازی کا احساس دلاتا ہے جس پر خدا نے لوگوں کی خاطر کام کیا۔ اس کا مطلب ہے کہ وہ لوگوں کو سچائی، حقیقت اور عدالت کے قائل کرتا ہے جو خدا نے یسوع مسیح کے وسیلہ سے کیا ہے تاکہ لوگ گناہ اور عدالت سے بچ جائیں۔ وہ لوگوں کو قائل کرتا ہے کہ یسوع مسیح کو انسانی جسم میں اور صلیب پر سرمایا تاکہ گناہوں کا کفارہ ہو۔ وہ لوگوں کو قائل کرتا ہے کہ یسوع مسیح مُردوں میں سے جی اٹھا اور آسمانی تخت پر جا بیٹھا ہے تاکہ دنیا کو جج کرے۔

روح القدس لوگوں کو اس راستبازی کے بھی قائل کرتا ہے جو خدا لوگوں سے چاہتا ہے۔ جب تک لوگ خدا کی نظر میں (100 فی صد) کامل راستباز نہ ہو جائیں نجات نہیں پا سکتے۔ پوری شریعت پر چلنا اور شریعت کے کسی پہلو میں ناکام ہونا ان کو لعنت کے نیچے لے آتا ہے (یعقوب ۲:۱۰؛ گلتیوں ۳:۱۰)۔ وہ لوگوں کو قائل کرتا ہے کہ ان کو یسوع مسیح پر ایمان لانا اور اپنے لئے اس کی کامل راستبازی کو قبول کرنا چاہئے (۲-کرنتھیوں ۵:۲۱)۔ چنانچہ وہ لوگوں کو قائل کرتا ہے کہ وہ خدا کی نظر میں راستباز بن سکتے ہیں بشرطیکہ وہ توبہ کریں اور یسوع مسیح پر ایمان لائیں۔

ج: روح القدس لوگوں کو عدالت کا احساس دلاتا ہے۔

روح القدس خدا کی عدالت کا انکشاف کرتا ہے۔ روح القدس لوگوں کو احساس دلاتا ہے کہ خدا کی ایک آخری عدالت ہے اور ایک جہنم ہے۔ وہ لوگوں کو سچائی اور حقیقت کا احساس دلاتا ہے کہ اگر وہ سچائی اور یسوع مسیح کو رد کرتے ہیں تو خدا کی عدالت کا ہوا خور ہے۔ روح القدس لوگوں کو احساس دلاتا ہے کہ وہ حقیقت میں کھونے جانے اور ہمیشہ کی سزا کے مستحق ہیں۔ وہ لوگوں کو قائل کرتا ہے کہ وہ پہلے ہی قدوس اور راست خدا کے سامنے مجرم ہیں اور اگر وہ ایمان نہ لائیں اور توبہ نہ کریں تو ہمیشہ کے لئے ہلاک ہو جائیں گے

3- روح القدس مسیحیوں میں کام کرتا ہے

دریافت اور بحث کریں۔ مسیحیوں کے ساتھ تعلق میں روح القدس کے کام کیا ہیں؟

مقدس پولس کے دن سے روح القدس مسیحیوں کے لئے وہ سب کچھ فراہم کرتا ہے جو یسوع مسیح نے صلیب پر مکمل کیا۔ موجودہ وقت میں روح القدس ایمانداروں کی زندگیوں میں ان چیزوں کو عمل میں لاتا ہے جو مسیح نے ماضی کی تاریخ میں انسانی تھیں۔ وہ مسیحیوں کی موجودہ زندگیوں میں یسوع کے اس کام کو عمل میں لاتا ہے جو اس نے ماضی میں مکمل کیا تھا۔ وہ لوگوں کو نئے سرے سے پیدا کرتا ہے۔ وہ لوگوں کو خدا کا کلام سننے والے بناتا ہے۔ وہ لوگوں کو فرمانبرداری کی ہدایت دیتا اور ان کو پاک کرتا ہے۔

الف: روح القدس لوگوں کو نئے سرے سے پیدا کرتا ہے

پڑھیں۔ یوحنا ۳:۳-۵

نوٹس۔ نئے سرے سے پیدا ہونے کا مطلب ہے خدا کے ابدی مقصد کی بروقت سمجھ (۲-تھسلنیکیوں ۲:۱۳-۱۴)۔ خدا کا ابدی مقصد ہے تمام لوگوں کو بچانا کہ وہ روح القدس کے پاک کرنے والے کام اور انجیل کی منادی کی تاریخ کے ذریعے سچائی پر ایمان لانے کے وسیلہ سے نجات پائیں۔ خدا ان کے لئے اپنے مقصد پر (افسیوں ۱:۱۱) اطلاق کام کرتا ہے کہ تاریخ میں کسی بھی وقت کلیسیا کی منادی کے ذریعے ان کو بلا لیتا ہے۔ وہ ان کو روح القدس کے وسیلہ نئے سرے سے پیدا کرتا اور نئے مخلوق بناتا ہے (یوحنا ۳:۳-۸)۔ وہ ان کو ابدی طبیعت میں شریک کرتا ہے (۲-پطرس ۱:۴)۔ اس طرح وہ (عالم موجودات کی زوال پذیر الوہیت میں شریک نہیں ہوتے بلکہ ابدی خصوصیات میں شریک ہوتے ہیں مثلاً محبت، پاکیزگی اور راستبازی۔ روح القدس اس کو اس طرح کرتا ہے کہ ایماندار بھی اپنی پیدائش اور نئے مخلوق بننے کو جان جاتے اور تحریر کرتے ہیں۔ وہ مسیحی کے دل میں گواہی دیتا ہے کہ وہ خدا کا فرزند ہے، وہ خدا میں زندہ ہے اور خدا اس (مسیحی) میں زندہ ہے (رومیوں ۸:۱۶-یوحنا ۴:۱۳، ۱۵:۴، ۷:۵۶)۔ مسیحی پر روح القدس خدا کا مسکن بننے کا بلکہ خدا اپنے روح کے وسیلہ سے مسیحی میں حکومت کرتا ہے۔ روح القدس کا مقصد ہے صلیب پر مکمل کئے گئے مسیح کے نجات بخش کام کو لوگوں کی شخصی زندگیوں کے اندر عمل میں لانا اور اس طرح مسیح کو جلال دینا۔

نئے سرے سے پیدا کرنا بھی اسی طرح خدا کا فرمانبردار کام ہے (یعقوب ۱:۱۸-۱ پطرس ۱:۲۳-۲۵)۔ اس لئے مسیحی اعتراف کرتے ہیں کہ انہوں نے صرف خدا کے رحم اور فضل کے وسیلہ نجات پائی ہے (افسیوں ۲:۸-۹)۔ روح کا نئے سرے سے پیدا کرنے والا کام گنہگار کے ضمیر میں داخل ہو جاتا ہے اور وہ تبدیل ہو جاتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ وہ اپنی ہلاکت کی حالت سے بیزار آتا اور شیطان کو چھوڑ کر خدا کے پاس آ جاتا ہے (اعمال ۲۶:۱۸-۲۰)۔ تبدیلی میں شامل ہوتا گناہوں پر پشیمان ہوتا اور مسیح پر ایمان لاتا ہے۔ اور ایمان خدا کی فرمانبردار بلاہٹ کا نتیجہ (رومیوں ۱:۵) اور خدا کے فضل کی ایک قوت (افسیوں ۲:۸، فلپیوں ۱:۲۹، اعمال ۱۸:۲۷) ہوتی ہے اور اسی ایمان میں ایسی چیز (جس کے وسیلہ سے انسان نجات پاتا ہے (رومیوں ۱:۵)۔ ایمان آپ خالی ہاتھ ہے جس کے ذریعے انسان نجات کو قبول کرتا ہے جو خدا فضل سے دیتا ہے (مرقس ۱:۱۵، اعمال ۳:۱۹، ۲۶:۲۰، رومیوں ۱۰:۹-۱۳)۔ ایمان پر مبنی اپنے جواب کے ذریعے لوگ نجات پاتے ہیں (رومیوں ۴:۲۴)۔ نتیجہ میں خدا کے ساتھ روح کی فرزندیت حاصل کرنے کا ایک نیا رشتہ قائم ہو جاتا ہے (رومیوں ۱۵:۱۵)۔ رومیوں ۸:۱۵-۱۷، افسیوں ۱:۴-۵، اعمال ۱۵:۷-۱۱)۔ جو اس بات کی قابلیت ہے کہ پہلے خدا کے لئے پاک فرزند ہیں اور نجات کے نتیجہ میں ایک نئی اور پاک زندگی جینے کی اہلیت بخشی ہے (رومیوں ۶:۴-۱۴)۔

ب: روح القدس لوگوں کو خدا کا کلام سننے والے بناتا ہے۔

پڑھیں۔ یوحنا ۱۶:۱۳-۱۵، ۱۴:۱۵-۲۲

نوٹس۔ بائبل نقدس روح القدس کا خاص ہتھیار ہے۔ اس کی تلوار ہے جس کے ساتھ وہ مسیحیوں اور غیر مسیحیوں دونوں کے دل، دماغ اور زندگی میں داخل ہوتا ہے۔ روح مسلسل بائبل کی آیات کو تعلیم دینے، قائل کرنے اور مسیحیوں کو ان کی زندگی میں ہر قسم کی نافرمانی میں تبدیل کرنے کے لئے استعمال کرتا ہے (افسیوں ۶:۱۷، عبرانیوں ۴:۱۲)۔ وہ بائبل نقدس کی ساری سچائی میں مسیحیوں کی راہنمائی کرتا ہے اور ان کو ان تمام باتوں کی تعلیم دیتا ہے جو یسوع نے سکھائی ہیں (یوحنا ۱۶:۱۳-۱۵، ۱۴:۱۵-۲۲)۔

بائبل نقدس کا ہر ایک لفظ روح کی تحریک سے ہے اور اپنے سیاق و سباق میں لاخطا ہے۔ ساری کی ساری بائبل مسیحی تعلیم اور زندگی کی نہایہ

پیدائش ہے۔ بائبل مقدس سچائی کی تعلیم دینے کے لئے گناہ کو بے نقاب کرنے، خدا کے خلاف باتوں اور دلائل کے برعکس لوگوں کو زندگی سے اپنی خدا کی راہوں پر لانے، جو کچھ خدا کی نظر میں درست ہے اس کی تربیت دینے کے لئے اور خدا کے کاموں کے لئے ان کو تیار کرنے کے واسطے کارآمد ہے (۲-تیمتھیس ۳:۱۶-۱۷)۔

بائبل مقدس بطور خدا کا کلام سچائی ہے اور روح القدس سچائی کا روح ہے (یوحنا ۱۷:۱۷؛ ۱-یوحنا ۵:۶)۔ بائبل مقدس میں خدا کے مقصود الفاظ بالکل لوگوں کی مرضی کی باتوں اور خوابوں کے خلاف کھڑے ہوتے ہیں (یرمیاہ ۲۳:۹-۳۲)۔ یرمیاہ ۲۳ میں خدا نے نبیوں کی خصوصیات تھیں کہ مستقبل کی پیشگوئیاں کرنا پسند کرتے تھے (مستقبل میں اسرائیل پر کوئی آفت نہ آنے کی) جبکہ سچے نبیوں کی خصوصیات یہ تھیں کہ لوگوں کو خدا کی ہتاتی ذاتی باتیں بتاتے تھے اور ان کو پہلی طرف لے جاتے تھے (۱-سلاطین ۲۲:۲۴)۔ نتیجہ یہ کہ سب سے بڑھ کر روح القدس مسیحیوں کو بائبل کے معنی سے ہدایت دیتا ہے چنانچہ اپنی زندگیوں میں بائبل سیکھنا، پڑھنا، تحقیق کرنا، اس پر غور کرنا، اسے یاد کرنا اور اس پر عمل کرنا بہت اہم ہے

ج: **روح القدس مسیحیوں کو خدا کے کلام کے فرمانبردار بناتا ہے۔**

پڑھیں: ۱-پطرس ۱:۲

نوٹس: روح القدس مسیحیوں کو بائبل کی سچائیاں سمجھاتا ہے (افسیوں ۱:۱۷-۱۸) وہ مسیحیوں کے دل، دماغ اور زندگی میں بائبل کی سچائیوں کا اطلاق کرتا ہے اور ان کے لئے خدا اور اس کے کلام کے زیادہ سے زیادہ تابع ہونے کا سبب بنتا ہے۔ روح القدس کے پاک کرنے والے کام میں خاص بات شامل ہوتی ہے کہ مسیحی یسوع مسیح کے فرمانبردار ہوں (۱-پطرس ۱:۲)۔ خدا نے ان لوگوں کو اپنا روح دیا ہے جو اس کی فرمانبرداری کرتے ہیں (اعمال ۵:۳۲)۔ روح القدس فرماتا ہے "اگر آج تم اس کی آواز سنو" تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو جس طرح غصہ دلانے کے وقت آزمایش کے دن جنگل میں کیا تھا" (عبرانیوں ۳:۷-۸)۔ اس لئے مسیحیوں پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ یہ دیکھیں کہ ان کے درمیان کوئی گناہگار (بے دین شریر) بے ایمان (شک کرنے والا انکار چھپی کرنے والا یا سخت دل (اعتیٰ، سرکش) نہ ہو جو زندہ خدا سے پھر جائے۔ بلکہ مسیحیوں کو چاہئے کہ ہر روز بائبل مقدس میں بیان کردہ خدا کی باتوں کو مانتے ہیں ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کریں (عبرانیوں ۳:۱۳-۱۴)۔ چنانچہ ہر مسیحی کان رکھتا ہے تاکہ سنے کہ روح دنیا کی تمام جماعتوں (کلیسیاؤں) سے کیا کہتا ہے (مکاشفہ ۲:۷)۔ پس جو کوئی روح القدس کی پیروی میں چلتا ہے خدا اور اس کے کلام کے تابع ہو سکتا اور یقینی طور پر ہو جائے گا۔ وہ خدا کی فرمانبرداری کرنے اور اسے پوری آزادی سے اپنا مقصد پا لیتے ہیں۔ تاہم، جو لوگ اپنی گناہگار فطرت کی پیروی میں چلتے ہیں وہ خدا یا اس کے کلام کے تابع ہونا نہیں چاہتے اور نہ ہو سکتے ہیں اور یقیناً نہیں ہو سکتے (کلسیوں ۱:۲۱-۲۳) بائبل مقدس کا زور دیا علم حاصل کرنے پر نہیں بلکہ پہلے سے بائبل میں موجود علم کی فرمانبرداری پر ہے۔

د: **روح القدس مسیحیوں کو پاک کرتا ہے۔**

پڑھیں: گلتیوں ۵:۱۳-۲۶

نوٹس: روح القدس مسیحیوں کو پاک کرتا ہے تاکہ وہ زیادہ سے زیادہ مسیح جیسے مشکل ہو جائیں (۲-کرنتھیوں ۳:۱۷-۱۸)۔ روح القدس کی باطنی قوت کے ذریعے مسیحی اپنے گناہگار بدن کے کاموں کو ہلاک کرتے ہیں (رومیوں ۸:۱۳)۔ وہ خدا کو گناہگار فطرت کے کاموں میں نہیں بلکہ روح القدس کی ہدایت اور قابلیت سے رہنے اور اس طرح روح کا پھل لانے کا فیصلہ کرتا ہے۔ انسان کی گناہگار فطرت اپنے آپ کو جسمانی بدکاریوں مثلاً جنسی زنا-کاری اور ناپاکی؛ بت پرستی، جادوگری اور جادو کرنا؛ عداوت، جھگڑا، حسد، غصہ، خود غرضی، نااتفاقی، جھگڑے میں ظاہر کرتی ہے۔ روح کا

چل اپنے آپ کو بنیادی روحانی خوبیوں یعنی محبت، خوشی اور اطمینان میں، عام رسوم یعنی بپتسمہ، دعا، خیرات اور رفاقت میں یعنی خدا کے ساتھ وفاداری، لوگوں کے ساتھ شرافت اور آپ کی زندگی میں پرہیزگاری میں ظاہر کرتا ہے۔

"روح میں چلنا" "روح کی راہنمائی میں چلنا" یا "روح میں قدم اٹھانا" اس کا مطلب ہے کہ ایک مسیحی یسوع مسیح کو اجازت دیتا ہے کہ اس کے دل یا باطن میں خداوند اور مالک بن کر رہے۔ اس کی زندگی پر اختیار رکھے اور جب یا جہاں آپ کو بار بار اس کی اتباع اور مرضی کے تابع کرتا ہے تو اس کی زندگی پر زیادہ سے زیادہ اثر ہوتا ہے۔ مسیحی کے اندر روح القدس کے حکومت پر ہونے کا ظاہری ثبوت روح کا خاص پھل محبت ہوتا ہے (گلتیوں ۵:۱۳-۲۲؛ افسیوں ۳:۱۶-۱۷)۔

خلاصہ روح القدس لوگوں کی راہنمائی بائبل پر مبنی تائب لوگوں کی طرف کرتا ہے جس کا تعلق ان کی کھوئی ہوئی حالت، یسوع مسیح کو جاننے اور اس کو جلال دینے اور بائبل کو سمجھنے اور اس کی فرمانبرداری سے ہوتا ہے۔ روح القدس مسیحی کے لئے خدا کی کامل مرضی کے مطابق دعا بھی کرتا ہے (دیکھیں اضافی نمبر 2، ضمیمہ نمبر 2)۔ وہ اس بات کا سبب پیدا کرتا ہے کہ لوگ حقیقی طور پر بدل جائیں اور حقیقت میں اس تبدیلی کا تجربہ کریں۔

ج۔ کلیسیا کے اندر روح القدس کا کام

پنتکوست کے وقت روح القدس کے نزول نے تین واقعات کی نشاندہی کی۔

- پنتکوست بطور مسیح یسوع مسیح کے اختیارات پر خدا کی مہر تصدیق (اعمال ۲:۳۳-۳۶)۔
- پنتکوست کلیسیا کے تقرر کا موقع تھا (اعمال ۲:۳۷-۴۷)۔
- پنتکوست نے شاگردوں کو اپنی ذمہ داریاں نبھانے کی قوت بخشی (اعمال ۱:۸)۔

آیئے ہم روح القدس کے ان تین کاموں کو زیادہ قریب سے دیکھیں۔

1- روح القدس مسیحیوں کے تجربہ میں یسوع مسیح کو جلال دینے والا ہے۔

دریافت کریں اور بتائیے، خیال کریں۔ یسوع مسیح سے متعلق روح القدس کے کام کیا ہیں؟

نوٹس روح القدس یسوع مسیح کو کلیسیا کا مرکز بناتا ہے۔

الف: روح القدس یسوع مسیح کی شخصی معلومات فراہم کرتا ہے۔

پڑھیں ۲-کرنتھیوں ۴:۶۔

نوٹس روح القدس اندھیرے خدا کے کام کا حصہ یسوع مسیح کے ظاہری تجسم میں ظاہر کرتا ہے۔ وہ مسیحیوں کے دلوں میں خدا کی روشنی کو چمکاتا ہے جس کا مطلب ہے کہ براہ راست ان کے دلوں میں خدا کی نجات کی مخصوص بصیرت دیتا ہے جس طرح اس نے ان کو یسوع مسیح میں ظاہر کیا ہے ۲-کرنتھیوں ۴:۶؛ کلسیوں ۱:۱۵-۱۹۔ روح القدس ان کو زندہ خدا کا پیغام، بائبل مقدس کی منادی اور تعلیم دیتا ہے جس میں یسوع مسیح کے مکاشفہ کا اندراج شامل ہے (یوحنا ۲۰:۳۰-۳۱؛ ۱-یوحنا ۱:۱-۴؛ اعمال ۸:۳۵)۔

ب: **روح القدس یسوع مسیح کے متعلق گواہی دیتا ہے**

پڑھیں۔ یوحنا ۱۵:۲۶؛ ۱۶:۱۴)۔

نوٹس۔ روح القدس اپنے آپ کو درمیان میں نہیں رکھتا بلکہ یسوع مسیح کو درمیان میں رکھتا ہے اور مسیحیوں کے تجربہ اور زندگی میں یسوع مسیح کو جلال دیتا ہے (یوحنا ۱۶:۱۴)

ج: **روح القدس مسیح کی باتیں کرتا ہے۔**

پڑھیں۔ یوحنا ۱۴:۲۶؛ ۱۶:۱۳-۱۵۔

نوٹس۔ روح القدس مسیح کے علاوہ اپنے پاس سے کچھ نہیں کہتا۔

د: **روح القدس مسیحیوں کے حقیقی بننے کا سبب پیدا کرتا ہے تاکہ یسوع مسیح کو خداوند مانیں۔**

پڑھیں ۱-کرنتھیوں ۱۲:۳

نوٹس۔ روح القدس مسیحیوں کے لئے سبب بنتا ہے کہ یہ اپنی روزمرہ زندگی میں دیکھائیں کہ یسوع مسیح ان کا خداوند ہے۔ وہ سبب بنتا ہے کہ یہ یسوع مسیح کے تابع ہوں اور اس کی فرمانبرداری کریں (رومیوں ۸:۵-۸؛ ۱-پطرس ۱:۲)۔

خلاصہ: روح کا ظاہر کردہ کوئی لمحہ چاہے انفرادی ہو یا اجتماعی اس کا امتحان وہ مقام ہے جو وہ یسوع مسیح کو دیتا ہے۔ اگر ایک مسیحی یا کوئی مسیحی جماعت انسان کو جلال دیتی ہے یا کسی روحانی تجربہ کو بڑھا کر بتاتی ہے تو اس میں روح القدس کی تصدیق نشانی کی کمی ہوتی ہے۔ روح القدس یسوع مسیح کے لئے محبت کو ضائع نہیں دیکھ سکتا۔ روح القدس کا بڑا کام مسیحیوں کے تجربہ میں یسوع مسیح کو جلال دینا ہے۔

2- روح القدس کلیسیا کا منتظم/منتظم ہے۔

دریافت کریں اور بتائیے، خیال کریں۔ مسیح کے ساتھ تعلق میں روح القدس کے کام کیا ہیں؟

الف **روح القدس کلیسیا کو خدا کے لئے ایک روحانی حکومت کا بناتا ہے۔**

پڑھیں: افسیوں ۲:۲۲۔

نوٹس۔ عقیدہ سے پہلے شاگرد افراد کی ذاتی جماعت تھے۔ لیکن روح القدس نازل ہونے پر وہ مسیح میں ایک بدن بن گئے جو کہ ایک عمارت ہے اور یہ محض ایک جماعت بلکہ ایک منظم قسم ہے (۱-پطرس ۲:۴-۵)

ب: **روح القدس ایک مسیحی کو کلیسیا کا خالص رکن بناتا ہے۔**

پڑھیں۔ ۱-کرنتھیوں ۱۲:۱۱-۱۳۔

نوٹس۔ صرف روح القدس ہی کسی ایک شخص کو کلیسیا (جو مسیح کا بدن ہے) کا حقیقی رکن بناتا ہے۔ "روح کے بپتسمہ" کے وسیلہ اس سے مراد صرف نئے سرے سے پیدا ہونا ہے۔ یہ شخص خالص مسیحی اور کلیسیا کا خالص رکن بنتا ہے جو مسیح کا بدن ہے۔ ایک مسیحی کے نئے سرے سے پیدا ہونے پر مسیح اس کے اندر حکومت کرنے کے لئے آتا ہے اور مسیحی کے اندر حکومت کرتا ہے (یوحنا ۱۴:۱۷-۱۸)۔ نئے سرے سے پیدا ہونے کے ذریعے ایک مسیحی کا "روح القدس کا مقدس بن جاتا ہے (۱-کرنتھیوں ۱۲:۳) اور وہ مسیحی زمین پر مسیح کے بدن کا حصہ بن جاتا ہے۔

ج: **روح القدس مُذرگوں کو مسیحی جماعت کے اصلی نگران بناتا ہے۔**

پراھیں: اعمال ۲۰: ۲۸-۳۱۔

نوٹس: صرف روح القدس ہی کلیسیا کی خدمت کرنے کا سب سے موثر طریقہ جانتا ہے۔ وہ مختلف نعمتیں دیتا ہے جو مل کر جماعت کو مسیحی نشوونما میں مدد دیتی ہیں۔ روح القدس مختلف نعمتیں دیتا ہے جو مختلف خدمتوں کے ساتھ ساتھ چلتی ہیں۔ بطور چرواہے یا نگہبان (پاسبان) (اعمال ۲۰: ۲۸) جو خاص طور پر ان لوگوں کا خیال رکھتے ہیں جن کی نگہبانی ان پر فرض ہوتی ہے۔ اس کا مطلب ہے ان کی حفاظت کرنا اور ان کو خوراک دینا۔ بطور معلم یا تعلیم دینے والے خاص کر سرگرمیوں پر نظر رکھتے ہیں۔ خصوصی طور پر جماعتوں میں بہت سے کاموں کو ایک ترتیب سے چلانے پر۔

د: **روح القدس کلیسیا کی نمو، تعلیم اور اتحاد کا ذمہ دار ہے۔**

پراھیں: اعمال ۱۵: ۲۸-۲۹؛ ۱-کرنتھیوں ۱۲: ۱-۱۷۔

نوٹس: صرف روح القدس ہی کلیسیا میں بائبل پر مبنی اتفاق رائے سے متعلق بات چیت کی راہنمائی کرسکتا ہے۔ جمہوری ووٹنگ سے فیصلے کرنے کا جدید عمل بائبل میں بیان کردہ خدا کی مرضی کا متبادل ہرگز نہیں ہوسکتا۔ مسیحی جماعتوں (کلیسیاؤں) کو چاہئے ضروری ہے کہ وہ بات کریں ہوسکتا ہے روح کے وسیلہ ان سے کہتا ہے (مکاشفہ ۲: ۷)۔

ہ: **روح القدس جماعتی خدمت میں مسیحیوں کو روحانی نعمتیں عطا کرتا ہے۔**

پراھیں: رومیوں ۱۲: ۴-۸؛ ۱-کرنتھیوں ۱۲: ۱-۱۱۔

نوٹس: صرف روح القدس ہی یہ طے کرتا ہے کہ کونسا مسیحی کونسی نعمت حاصل کرسکتا ہے۔ روحانی نعمتوں کا مقصد کلیسیا کو قوی کرنا ہے۔ مختلف روحانی نعمتیں ظاہر کرتی ہیں کہ خدا نہیں چاہتا کہ مسیحی انفرادی یا اتفاقی طور پر ایک جیسے ہو جائیں۔ بلکہ چاہتا ہے کہ لوگ مختلف قسم کی نعمتیں حاصل کریں۔ کلیسیا ایسے لوگوں پر مشتمل نہیں جو ایک جیسے لباس، چال چلن اور جماعت ایک جیسی خدمت کے لحاظ سے ایک دوسرے کی نقل کریں۔ جس طرح جسم انسانی جسم کلیسیا اور انفرادی مسیحی جماعتیں مختلف ذمہ داریوں کے ساتھ مختلف قسم کے لوگوں پر مشتمل ہوتی ہیں۔ ان کے پاس بہت سی روحانی نعمتیں ہوتی ہیں اور وہ بہت سے روحانی کام کرتی ہیں۔ بعض مسیحی نہ ہوتے ہیں اور وہ منادی یا تعلیم کی روحانی نعمت کو عمل میں لاتے ہیں۔ وہ بطور پاسبان، ایلڈرز یا انسانہ ہو غیر خدمت کرنے کے لئے موزوں ہو سکتے ہیں۔ دوسرے مسیحی دل کی داعی ہوتے ہیں اور رحم اور مدد کی روحانی نعمتوں کو عمل میں لاتے ہیں۔ بیماروں کی تیمارداری، غریبوں اور محتاجوں کی امداد، عقیدت کے ناداروں کی دیکھ بھال وغیرہ کے کاموں میں خدمت کرنے کے لئے زیادہ موزوں ہو سکتے ہیں۔

و: **روح القدس مسیحی میٹنگز اور عبادت میں راہنمائی کرتا ہے۔**

پراھیں: افسیوں ۵: ۱۸-۱۹؛ فلپیوں ۳: ۳۔

نوٹس: صرف روح القدس ہی مسیحی میٹنگز اور عبادت کو روح سے معمور کرسکتا ہے۔ مثال کے طور پر نکتہ چینی اور تہمت لگانے کی بجائے مسیحی ہر حال میں خدا کی شکرگذاری جاری رکھیں گے۔ چنانچہ روح القدس ان کے مباحثوں، گواہی، منادی، تعلیم، پرستش، دعا اور گیت گانے میں راہنمائی کرتا ہے۔

خلاصہ: روح القدس مسیحی جماعتوں کے لوگوں اور سرگرمیوں کو باثمر طور پر منظم کرتا ہے۔

3۔ روح القدس دُنیا میں مسیحی مشنز کو نافذ کرنے والا ہے۔

دریافت کریں اور بتائیں۔ خیال کریں۔ مشن کے تعلق سے روح القدس کے کام کیا ہیں؟

الف: روح القدس مسیحیوں کو مشنری (رکن) بننے کے لئے بھیجتا اور بلاتا ہے۔

پڑھیں: (اعمال ۱۳:۱-۴؛ اعمال ۲۶:۱۳-۱۸؛ ۱-کرنتھیوں ۱:۱)۔

نوٹس: صرف خدا ہی جانتا ہے کہ کون ان کاموں کو انجام دے سکتا ہے جس کو کرنے کی دنیا میں ضرورت ہے۔ وہ خاص لوگوں کو مشنری بننے کے لئے بھیجتا اور بلاتا ہے۔ ہماری حیثیت ان لوگوں کو مقامی ذمہ داریوں سے آزاد کر کے اپنی دعاؤں سے ان کی مدد کر سکتی ہیں۔ اگر ممکن ہو تو روپے پیسے سے بھی۔

ب: روح القدس ہر ایک مسیحی کو اس کا کام سونپتا ہے۔

پڑھیں: ۱-کرنتھیوں ۱۲:۴-۱۱، ۲۸ (مرقس ۱۳:۳؛ ۱-کرنتھیوں ۳:۵-۹)۔

نوٹس: صرف خدا ہی جانتا ہے کہ کونسا کام کس مسیحی کے لئے مناسب ہے اس لئے روح القدس ان میں سے ہر کسی کو وہی نعمت بانٹتا ہے جو اس کو بہتر کام کرنے میں مدد کرے۔

ج: روح القدس دروازے کھولتا اور بند کرتا ہے۔

پڑھیں: اعمال ۲:۱۶-۱۰؛ (کلسیوں ۳:۴؛ ۲-کرنتھیوں ۱۲:۲-۱۳؛ ۸-۷)

نوٹس: صرف خدا ہی جانتا ہے کہ کام کو چلانے کے لئے کونسی جگہیں مناسب اور کونسے لوگ موزوں ہیں۔ صرف وہی اپنے کارکنوں کے لئے دروازوں کو کھولتا اور بند کرتا ہے۔ مسیح اس کام کو روح القدس کے ذریعے اپنے کارکنوں کی راہنمائی کرنے اور خاص قسم کے حالات میں مرتب کرنے سے جاری رکھتا ہے۔ روح القدس مسیحی کارکنوں کی راہنمائی تبدیل ہونے والے اہم لوگوں کی طرف کرتا ہے مثلاً: ایتھوپین سلطنت کا وزیر (اعمال ۲۹:۸-۳۵) اور رومن فوج کا صوبیدار (اعمال ۱۰:۱۹-۲۹)۔ روح القدس مسیحی کارکن کو پیچون بھی بخشتا ہے تاکہ وہ دوسروں کے بارے منصوبوں کو دیکھ سکے اور اختیار کے ساتھ کام کر سکے (اعمال ۱۳:۹-۱۱)۔

د: روح القدس مسیحی کارکنوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔

پڑھیں: اعمال ۱۳:۴۹-۵۲

نوٹس: وہ بذریعہ رسائی میں بھی نئے تبدیل شدہ مسیحیوں کی حوصلہ افزائی کرتا اور خوشی بخشتا ہے۔

خلاصہ: روح القدس ارشاد اعظم کو بڑھ کر چلاتا ہے۔

[redacted]

جو کچھ آج آپ نے سیکھا ہے گروپ میں باری باری بتائیں۔ خدا سے اس کے جواب میں دعا کریں۔
یا گروپ کو دو یا تین ٹیموں میں تقسیم کریں اور جو کچھ آپ نے آج سیکھا ہے اس کے جواب میں خدا سے دعا کریں

[redacted]

گروپ لیڈر: ارکان کو گھر پر تیاری کے لئے تحریری طور پر دیں یا ان کو اس کی نقل کرنے دیں۔

1- عہد: شاگرد بنانے کا عہد کریں
"روح القدس کی شخصیت اور کاموں" کی مناری یا تعلیم دیں اور کسی دوسرے شخص یا جماعت کے ساتھ اس کا مطالعہ کریں۔
2- خدا کے ساتھ شخصی وقت۔ ہر روز رومیوں ۵-۸ باب سے خدا کے ساتھ شخصی وقت گذاریں۔ پسندیدہ دعا کا طریقہ استعمال کریں۔ نوٹس بنائیں۔
3- بائبل سٹڈی: گھر پر اگلی بائبل سٹڈی تیار کریں انسیوں ۱۲-۴ مضمون "مسیحی خاندان کا کردار کیا ہے؟" بائبل سٹڈی کا پانچ اقدامی طریقہ استعمال کریں۔ نوٹس بنائیں۔
4- دعا: اس ہفتہ کسی خاص شخص یا خاص چیز کے لئے دعا کریں اور دیکھیں کہ خدا کیا کر رہا ہے (زبور ۵ ۳)۔
5- ہینڈ بک میں شاگرد بنانے کے متعلق نوٹس میں اضافہ کریں۔ پہلے ہفتے کے نوٹس تعلیمی نوٹس اور اس تیاری کے نوٹس شامل کریں۔